REGD No. L. 5256

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۶

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ
۴ جمادی الاول ۱۳۷۶ھ
فی پرچہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۸ فتح ۱۳۳۵ ہش ۸ دسمبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۸۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۷ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو خدا کے فضل سے بلڈ پریشر میں کمی ہے۔ اور نبض بھی بہتر ہے۔ البتہ نزلہ زکام چل رہا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

آزادانہ رائے شماری کے ذریعہ خود اہل کشمیر کو یہ فیصلہ کرنے کا موقعہ دیا جائے

کہ ریاست پر حملہ کرنے والا کون تھا

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں کرشنا مینن کو بیگم اکرام اللہ کا جواب

نیویارک ۷ دسمبر۔ کل اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پاکستان کی نمائندہ بیگم اکرام اللہ نے اس عالمی ادارے سے مطالبہ کیا کہ وہ کشمیر میں آزادانہ رائے شماری کرانے سے متعلق جلد اپنے فیصلوں پر عمل کرائے اور کشمیریوں کو جلد یہ فیصلہ کرنے کا موقعہ دے کہ ریاست پر حملہ کرنے والا کون تھا۔ انہوں نے یہ مطالبہ ہندوستانی مندوب مسٹر کرشنا مینن کو جواب دیتے ہوئے کیا۔ کرشنا مینن نے اپنی تقریر میں پاکستان پر الزام لگایا تھا کہ اس نے ریاست کے ایک تہائی حصہ پر قبضہ کر رکھا ہے انہوں نے کہا تھا کہ اگر بار بار کشمیر کا سوال اٹھایا جاتا رہا۔ تو میں یہ تجویز پیش کروں گا۔ کہ اقوام متحدہ ریاست پر حملہ سے متعلق ہندوستان کی شکائت پر غور کرے۔ بیگم اکرام اللہ نے کرشنا مینن کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے کہا اقوام متحدہ کا فرض ہے کہ وہ اس بارے میں پہلے جو فیصلے کر چکی ہے۔ ان پر عمل کرائے ان فیصلوں کی مدد سے ریاست میں جلد سے جلد آزادانہ وغیر جانبدارانہ رائے شماری ہونی چاہیئے۔ پاکستان رائے شماری کے لئے کسی بھی ملک یا ملکوں کی نگرانی منظور کر چکا ہے۔ ہندوستان مسلسل ان فیصلوں اور اپنے وعدوں سے انحراف کرتا چلا آ رہا ہے۔ پاکستان پر الزام لگانے کی بجائے وہ آزادانہ رائے شماری کے ذریعہ خود اہل کشمیر کو فیصلہ کرنے کا موقعہ کیوں نہیں دیتا۔ انہوں نے اقوام متحدہ کو خبردار کیا کہ ایشیا میں بھی بڑے ملک ہو سکتے ہیں۔ اور وہ جارحانہ حملے بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن قیام امن کے لئے اقوام متحدہ کے اصولوں کا احترام ضروری ہے۔ تاکہ چھوٹے ملکوں کو بڑے ملکوں کی زیادتیوں اور مظالم سے بچایا جا سکے۔

تیز رفتار "فروٹ ٹرین"

کراچی ۷ دسمبر۔ ریلوے کے حکام پھلوں کے آئندہ موسم میں پشاور سے ایک تیز رفتار "فروٹ ٹرین" چلانے کی تجویز پر غور کر رہے ہیں اس امر کا انکشاف مرکزی وزیر مواصلات میاں جعفر شاہ نے کل ایک وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ آپ نے بتایا کہ صرف پشاور ڈویژن میں ہی ہر سال دس کروڑ روپے کا پھل پیدا ہوتا ہے۔ اس میں سے چھ کروڑ سے زیادہ مالیت کا پھل مغربی پاکستان کے دوسرے علاقوں میں بھیجا جاتا ہے۔

انڈونیشیا کا فوجی وفد کراچی میں

کراچی ۷ دسمبر۔ انڈونیشیا کا ایک فوجی وفد جو تین ارکان پر مشتمل ہے۔ دو ہفتہ کے دورے پر کل کراچی پہنچا ہے۔ وفد کے ارکان ہوائی فوج کے ایک طیارے میں کل کوئٹہ جا رہے ہیں۔

— انقرہ ۷ دسمبر۔ امریکہ نے معاہدۂ بغداد کے چار اسلامی ملکوں کی سالمیت کے تحفظ کا جو یقین دلایا ہے۔ ترکی نے اس پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

بوڈاپسٹ میں حکومت کے مخالف مظاہرین اور روسی فوجوں کے درمیان جھڑپ

روسی فوجیوں کی فائرنگ سے متعدد شہری ہلاک

بوڈاپسٹ ۷ دسمبر۔ کل ہنگری کے دارالحکومت بوڈاپسٹ میں حکومت کے مخالف مظاہرین اور روسی فوجوں کے درمیان تین مرتبہ جھڑپ ہوئی۔ روسی فوجوں نے مظاہرین پر گولیاں برسائیں جس کے نتیجہ میں متعدد شہری ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ اس سے قبل عورتوں نے یہ خبر موصول ہونے پر کہ حکومت نے مزدوروں کی کونسل کے پچاس ارکان کو گرفتار کر لیا ہے دو دن تک مظاہرے کئے تھے۔ ابتداءً مظاہرین کا سامنا ہنگری کی پولیس سے ہوا لیکن پولیس نے صرف ہوا میں گولیاں چلائیں اس پر روسی فوج طلب کر لی گئی۔ جس نے شدید فائرنگ کر کے صورت حال پر قابو پا لیا۔

اعتماد کی تحریک منظور ہو گئی

لنڈن ۷ دسمبر۔ کل دارالعوام میں مسٹر ایڈن کی حکومت کے حق میں اعتماد کی تحریک منظور ہو گئی۔ حکومت کے حق میں ۳۱۲ اور خلاف ۲۶۰ ووٹ آئے۔ تقریباً پندرہ کنزرویٹو ممبران نے کسی طرف ووٹ نہیں دیا۔

— واشنگٹن ۷ دسمبر۔ امریکہ نے ہنگری کے ۲۱ ہزار تارکین وطن کو اپنے ہاں آباد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ دسمبر ۱۹۵۶ء

چیمہ صاحب کا جواب الجواب

قسط پنجم

سلسلہ کے لئے دیکھیں روزنامہ الفضل مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۵۶ء

چیمہ صاحب نے اپنے مضمون میں " اولاد کے لئے دعا " کی الگ سرخی باندھی ہے۔ اس میں ابو الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے واقعات بیان کرکے آپ نے وہ من گھڑت اصول پیش کیا ہے۔ جس کا حوالہ ہم نے کل کے الفضل میں نقل کیا ہے۔ یعنی یہ کہ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام نظام میں استعارات اور تشبیہات ہیں۔ اس لئے ضرور ہے۔ کہ آپ کی صلبی اولاد تو روحانیت سے بالکل محروم رہے۔ اور جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ذریت میں سے بھی پیدا ہونے والے کی شان بیان فرمائی ہے۔ اس سے مراد صرف آپ کی روحانی اولاد ہے۔

ہم کل کے اداریہ میں چیمہ صاحب کے اس من گھڑت اصول کی قلعی کسی حد تک کھول چکے ہیں۔ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کی جو مثالیں پیش کی ہیں۔ ان کے متعلق آپ کی عبارت کے کچھ حصے ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ تاکہ معلوم ہو جائے۔ کہ چیمہ صاحب دانستہ فریب دینے کے لئے یا اپنے آپ سے بے خبری کے عالم میں کیا مغالطہ انگیزی کرنا چاہتے ہیں۔ آپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شان اور آپ کی دعائیں بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں۔

" اسی ابراہیمؑ کی اس اطاعت کیشی۔ فرمانبرداری اور انقیاد کے پورے مجسمہ ہونے کے عوض رحمت الٰہی نے انہیں یہ مژدہ سنایا۔ قال انی جاعلک للناس اماما۔ یقیناً میں تجھے عوام کا قائد بنانے والا ہوں۔ تو ابراہیمؑ کی فطرت بے ساختہ پکار اٹھی۔ قال ومن ذریتی۔ اے اللہ! میرے آقا!! میری اولاد کے متعلق کیا حکم ہے۔ انہیں اپنی ذات بھول گئی۔ اور اولاد کا خیال آ گیا۔ اور خدا کے اس پیارے محبوب کو جو جواب درگاہ الٰہی سے ملا۔ اس میں ہمارے ربوی دوستوں کے لئے سرمایۂ عبرت ہے۔ قال لاینال عہدی الظالمین۔ یعنی جواب ملا۔ کہ روحانی لوگوں کی جسمانی اولاد کے ساتھ کوئی عہد نہیں۔ جسمانی اولاد فاسق وفاجر ظالم اور ستمگر ہو سکتی ہے۔ یہ عہد صرف روحانی اولاد کے لئے ہے۔ جو روحانی لوگوں کے سچے متبع ہوتے ہیں۔"

اسی طرح حضرت نوح علیہ السلام کے متعلق لکھتے ہیں:۔

" یقیناً اس قسم کی دعا حضرت نوح علیہ السلام کو بھی سکھائی گئی ہوگی۔ اور یقیناً وہ راتوں کے اندھیرے میں اور سحر کی پُر از رحمت وبرکات گھڑیوں میں نہایت خشوع وخضوع سے بارگاہ الٰہی میں اپنی اولاد کے لئے رو رو کر دعائیں کرتے ہوں گے۔ اور انہیں اپنی دعاؤں کی قبولیت کا بھی بڑا یقین ہوگا۔ اسی لئے جب ان کی منکر قوم طوفان میں غرق ہونے لگی۔ اور اس میں انہیں اپنا حقیقی فرزند نظر آیا۔ تو وہ پکار اٹھے۔ ونادیٰ نوح ربّہ فقال ربّ انّ ابنی من اھلی .... میرا بیٹا طوفان کی لپیٹ میں آ رہا ہے۔ اور وہ میرے اہل میں سے ہے۔ اے خدا اس کو بچانا اور وانّ وعدک الحق وانت احکم الحاکمین۔ اور آپ کا وعدہ سچا ہے۔ اور تو ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ تو اپنے سچے وعدہ کا بھی صحیح فیصلہ فرما۔ خدا کی طرف سے جو جواب حضرت نوح علیہ السلام کو ملا۔ اسی کو اہلِ ربوہ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ قال یانوح انہ لیس من اھلک انہ عمل غیر صالح اے نوحؑ۔ اے ہمارے اولوالعزم پیغمبر! جس کو آپ بیٹا کہہ رہے ہیں۔ ہمارے ہاں وہ آپ کے اہل میں سے نہیں (ہمارے ہاں اولاد سے مراد روحانی اولاد ہے) یہ تو کوئی بدعمل بدکار ہے۔ آپ کی تعلیمات سے منحرف اور قانون خداوندی کا باغی ہے۔ اور احکام الٰہیہ سے سرکشی کرنے والا ہے۔" (پیغام صلح مورخہ ۲۸ نومبر ۱۹۵۶ء)

چیمہ صاحب کی اپج ملاحظہ فرمایئے۔ کہ آپ اللہ تعالےٰ کے ان برگزیدوں کی دعاؤں کا ذکر کرکے یہ من گھڑت اصول پیش کرتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صلبی اولاد تو ضرور محروم ہوگی۔ اور آپ کی صرف روحانی اولاد اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار ہوگی۔ ؏

بریں عقل و دانش بباید گریست

جب دشمنی اور حسد کی وجہ سے دماغ مختل ہو جاتا ہے۔ تو ایسی باتیں کرنا غیر اغلب نہیں ہیں۔ یعنی اگر کسی نبی اللہ کی بعض صلبی اولاد کے متعلق اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر بتا دیا ہو۔ کہ ان میں سے ظالم بھی ہو سکتے ہیں۔ یا فلاں بیٹا ظالم اور گمراہ ہے۔ تو اب یہ کلیہ قاعدہ اللہ تعالیٰ نے مقرر کر دیا ہے۔ کہ آئندہ کسی نبی اللہ یا مامور من اللہ کی کوئی صلبی اولاد نیک اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار نہیں ہو سکتی، خواہ وہ دعائیں کرتے کرتے تھک جائے۔

پھر چیمہ صاحب ذرا یہ تو بتائیں۔ کہ کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دونوں بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام نعوذ باللہ بدراہ تھے۔ یا دونو نبی اللہ تھے۔ اور پھر ان کی صلبی اولاد میں سے کیا ایک طویل سلسلہ انبیا علیہم السلام کا نہیں چلا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام۔ حضرت یوسف علیہ السلام۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کیا یہ سب برگزیدہ انبیا علیہم السلام نعوذ باللہ جھوٹے تھے۔ اور نیک اور اللہ تعالےٰ کے فرمانبردار نہیں تھے؟ پھر کیا حضرت نوح علیہ السلام کے تمام بیٹے نعوذ باللہ گمراہ تھے۔ کیا ان کی دعائیں بالکل ہی بیکار چلی گئی تھیں؟

پھر ایک یہ بات بھی غور طلب ہے۔ کہ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت نوح علیہم السلام کو اللہ تعالےٰ نے صاف صاف لفظوں میں فرما دیا تھا کہ لاینال عہدی الظالمین اور انہٗ لیس من اھلک انہ عمل غیر صالح۔ ہم چیمہ صاحب سے پوچھتے ہیں، کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کسی الہام یا کسی دیگر عبارت سے نکال کر بتائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کی صلبی اولاد کے متعلق دعاؤں پر آپ کو بھی یہ بات فرمائی ہے۔ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو عمومی طور پر اور حضرت نوح علیہ السلام کو خاص طور پر ایک بیٹے کے متعلق فرمائی ہے۔ ہمیں یقین ہے۔ کہ چیمہ صاحب اس کے جواب میں بغلیں جھانکنے کے سوا اور کچھ نہیں کر سکیں گے، کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر جو بشارتیں ہمیں سنائی ہیں، وہ آپ کی ذریت اور صلبی اولاد پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کی بے انتہا بارشوں پر مشتمل ہیں۔ یہ بات اتنی واضح ہے۔ اور ہر انسان جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریریں پڑھی ہیں۔ ایسی اچھی طرح جانتا ہے۔ کہ ہمیں یہاں مثالیں دینے کی بھی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ ہم چیمہ صاحب کو چیلنج دیتے ہیں۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں سے صرف ایک کلمہ ایسا نکال کر دکھا دیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی صلبی اولاد کے متعلق دعاؤں پر یہ کہا ہو۔ کہ (نعوذ باللہ) تم بے فائدہ دعائیں کئے چلے جاتے ہو۔ ہم تمہاری صلبی اولاد میں سے کسی کو نیک اور اپنا فرمانبردار نہیں بنائیں گے۔ کم سے کم چیمہ صاحب اتنا ہی دکھا دیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی ہوشیارپور والی دعاؤں کا یہ جواب دیا ہو۔ کہ پسر موعود تمہاری ذریت سے ہرگز نہیں ہوگا۔ خاص کر تمہارا یہ بیٹا جس کا نام " محمود " ہوگا۔ (نعوذ باللہ) سخت گمراہ ہوگا۔

چیمہ صاحب آپ نے قرآن کریم کے حوالے پیش کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا کلام پیش کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بھی یہ دعویٰ بڑی تحدی کے ساتھ تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور بکثرت ہمکلام ہوتا ہے۔ اس لئے آپ کا یہ فرض ہے۔ کہ آپ حضور اقدسؑ کی دعاؤں کا ایسا جواب جو اللہ تعالیٰ سے ہی آپ نے کیں۔ اللہ تعالیٰ ہی کے کلام سے دکھائیں۔ یقیناً آپ ایسا ہرگز نہیں کر سکیں گے۔ چلو الہام نہ سہی۔ آپ کے کسی دیگر کلام ہی سے دکھا دیں۔ کہ آپ نے کہا ہو۔ کہ میرا بیٹا جس کا نام محمود ہے۔ (نعوذ باللہ) سخت گمراہ ہوگا۔ یقیناً آپ کبھی ایسا بھی نہیں کر سکیں گے۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

احمدیہ مشن ہالینڈ کے ذریعہ تبلیغ اسلام کی کامیاب مساعی

احمدیہ مسجد میں مختلف ممالک کے معزز اور تعلیمیافتہ اصحاب کی آمد
تقاریر اور تبادلۂ خیالات کا نہایت مفید سلسلہ

محترم چودھری ظفر اللہ خان صاحب کی نہایت جامع اور ایمان افروز تقاریر

از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ سلسلہ مقیم ہالینڈ بذریعہ وکالت تبشیر

ہالینڈ میں جب ہمارے مشن کی ابتدا ہوئی۔ تو اسے بعض متعصب کوتاہ بین نگاہوں نے محض ایک عارضی کھیل قرار دیا۔ اس فعل کو بے حقیقت قرار دیتے ہوئے بعض اخبارات نے یہ لکھا کہ ہالینڈ کی فضائے آسمانی پر ہلال اسلامی کے طلوع کا خیال محض ایک خوش فہمی اور ہوائی قلعے بنانے کے مترادف ہے ایسا خیال کرنے والے لوگ آج نہیں تو کل خود ہی ناکام ہو کر اپنا بوریا بستر باندھ کر چل دیں گے۔

آج ان باتوں پر ابھی دس سال بھی نہیں گذرے کہ حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے مبارک ہاتھوں سے لگایا ہوا یہ پودا خدا تعالیٰ کے فضل سے ظاہری اور باطنی دونوں لحاظ سے جڑ پکڑ چکا ہے۔ اور مسجد کے بلند مینار کا ہلال ہر لمحہ زبانِ حال سے مخالفین اسلام کے خیالات کا بطلان کرتے ہوئے ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب ہو رہا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

ہفتہ وار اجلاس

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مشن ہاؤس میں تین قسم کے اجلاسوں کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری ہے۔ ایک قسم کے اجلاس تعلیم و تربیت کی غرض سے منعقد کئے جاتے ہیں۔ جن کا حلقہ احباب جماعت تک محدود ہوتا ہے۔ ایسے اجلاسوں میں علم روزمرہ کے مسائل، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے اقتباسات نیز قرآن کریم کے بعض حصوں کی تشریح بیان کی جاتی ہے۔

(۲) دوسری قسم کے اجلاسوں کا حلقہ غیر از جماعت احباب تک بھی وسیع ہے۔ جنہیں باقاعدہ خطوط کے ذریعہ مدعو کیا جاتا ہے۔ اور کوئی خاص اور معین مسئلہ لے کر اس پر آزادانہ تبادلہ خیالات کا موقعہ حاضرین کو دیا جاتا ہے۔ چنانچہ حاضرین بے تکلفی سے اظہار خیال کرتے ہیں یہ طریق بھی مفید رنگ میں زیادہ سے زیادہ احباب کی دلچسپی کا موجب ہو رہا ہے۔

(۳) تیسری قسم کے اجلاسوں میں مدعوئین کا حلقہ وسیع تر ہوتا ہے۔ علاوہ انفرادی دعوت ناموں کے اخبارات میں بھی عام اعلان دے دیا جاتا ہے۔ ایسے اجلاسوں کے لئے کوشش یہ ہوتی ہے کہ غیر مذاہب کے نمائندوں کو بلا کر ان سے کسی معین اختلافی مسئلہ پر تقریر کروائی جائے۔ اور پھر اس کے بعد اسلامی نکتہ نگاہ سے اپنے خیالات کا بھی اظہار کیا جائے۔ ان ابتدائی تقاریر کے بعد پھر سامعین کو موقعہ دیا جاتا ہے۔ کہ وہ جس مقرر سے چاہیں مسئلہ زیر بحث کے متعلق استفسار کریں۔

تبادلۂ خیالات کے ایسے جلسوں کی اہم غرض ایک یہ ہے کہ تا مسجد کا وجود طالبانِ حق کے لئے ایک ایسی مرکزی جگہ متصور ہو۔ جہاں ہر وہ شخص جو صداقت کا متلاشی ہے۔ بے تکلفی سے آکر اپنی تشنگی کو دور کر کے اپنے لئے حقیقی تسکین اور اطمینان قلب کی راہ تلاش کر سکے۔ اس سلسلہ میں ہمارے متعدد اجلاس بفضلہ تعالیٰ کامیابی کے ساتھ انجام پا چکے ہیں۔ جن کا ذکر اختصار کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

خدا کا تصور

ایک اہم اجلاس ہمارا ڈیبیٹ کے رنگ میں تھا جس کا موضوع تھا خدا کا تصور۔ اس موقعہ پر ایک عیسائی مقرر کو موقعہ دیا گیا۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کے متعلق اپنا نظریہ بیان کرے۔ اور اس کے بعد ہماری طرف سے مکرم مولانا ابوبکر ایوب صاحب نے مذکورہ موضوع پر ایک فاضلانہ تقریر فرمائی۔ بعد ازاں سامعین کے سوالات کا موقعہ تھا کہ وہ جس مقرر سے چاہیں اس موضوع سے متعلقہ سوالات کر سکتے ہیں۔ چنانچہ یہ موقعہ ہمارے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا اور سامعین اسلامی نکتہ نگاہ سے بہت متاثر ہوئے۔

صرف چار انجیل کیوں؟

دوسرے جلسہ میں ایک عیسائی عالم ڈاکٹر دی ینگ نے صرف چار انجیل کیوں ہیں کے موضوع پر ایک مبسوط تقریر فرمائی۔ جس میں ڈاکٹر موصوف نے دلائل اور حقائق کے ساتھ اناجیل کے غیر مستند ہونے کو خوب آشکار کیا۔ ان دلائل کو سنکر ایک پادری جو اس وقت مجلس میں موجود تھا بالکل جھنجھلا ہی اٹھا۔ اور سوالات کے وقت میں اپنی پوری کوشش کی۔ کہ کسی طرح ابتدائی تقریر کا اثر زائل کر دے۔ مگر یہ کوشش اس کے خلاف الٹی ہی پڑی۔ اور آخر اپنی شکست کا اعتراف دبی زبان میں اس طرح کیا کہ وہ ایک اور بڑے پادری کو یہاں تقریر کرنے کے لئے آمادہ کرے گا۔ ہم نے اس پیشکش کو خوشی سے قبول کر لیا۔ مگر اس کے بعد آج تک پھر اس پادری کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں مل سکی۔

اس جگہ اس امر کا ذکر بیجا نہ ہوگا کہ ایسے جلسوں کی باقاعدہ ترویج اور تشکیل میں مکرم چودھری محمد ظفر اللہ صاحب کی توجہ اور آپ کی نصائح ہمارے لئے بڑی راہ نمائی کا موجب ہوئی ہیں۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء - (باقی)

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۱۹۵۶ء

۲۶ - ۲۷ - ۲۸ دسمبر کو ہوگا

قرآن کریم میں ہے۔ ونادی اصحاب الجنۃ اصحاب النار ان قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقا فھل وجدتم ما وعد ربکم حقاً قالوا نعم فاذن موذن بینھم ان لعنۃ اللہ علی الظالمین (اعراف) کہ جنت والے۔ دوزخ والوں کو پکار کر کہیں گے کہ ہم نے تو جو وعدہ ہم سے ہمارے رب نے کیا تھا پورا ہوتے دیکھ لیا۔ کیا تمہارے ساتھ جو وعدہ تھا وہ بھی پورا ہو گیا ہے۔ تو وہ جواب دیں گے۔ ہاں پورا ہو گیا ہے۔ اس موقعہ پر ایک پکارنے والا پکارے گا۔ کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

ایک دوسرے مقام پر ہے ولمن خاف مقام ربہ جنتان۔ کہ مومنوں کے لئے دو جنت ہیں ایک اس جہان میں اور ایک اگلے جہان میں گویا خدا کے وعدے اس جہان میں بھی پورے ہوتے ہیں اور اگلے جہان میں بھی پورے ہوں گے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا نے الہاماً فرمایا تھا۔ "یاتون من کل فج عمیق و یاتیک من کل فج عمیق" (تذکرہ) کہ دور دراز سے لوگ آئیں گے اور تیرے پاس تحفے تحائف کے ساتھ آئیں گے خدا کا یہ وعدہ اس زمانے کا ہے جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے والے انگلیوں پر گنے جا سکتے تھے۔ مگر بعد میں خدا کا کلام پورا ہو گیا۔ اور سینکڑوں سے ہزاروں اور ہزاروں سے لاکھوں حضور کی زیارت کے لئے آئے۔ اس کا نقشہ حضور نے یوں کھینچا ہے ؎

میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہنر ٭ کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی ٭ میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی
اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا ٭ اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا

اب خدا کے فضل سے پہلے سے بھی ترقی ہے اور لوگ جوق در جوق زیارت کے لئے آتے ہیں احباب کو چاہیئے کہ خود بھی تشریف لاویں اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کو بھی ہمراہ لاویں اور دیکھیں خدا کے وعدے کس طرح پورے ہو رہے ہیں ٭ (ناظر اصلاح و ارشاد)

جماعت احمدیہ کے اخبارات اور رسائل

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

(از مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی واقف زندگی)

الٰہی نوشتوں کے مطابق ہادیٔ دوجہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا زمانہ مبارک تکمیل ہدایت کا زمانہ تھا اور مسیح موعودؑ کا زمانہ اشاعت ہدایت کی تکمیل کا زمانہ تھا۔ قرآن کریم میں بھی مجملاً آخری زمانہ میں صحائف کی اشاعت اور بکھری ہوئی اقوام کے اجتماع کے متعلق اشارات موجود ہیں آج جب ان پیشگوئیوں کے نتیجہ میں واقعی تمام دنیا ایک بین الاقوامی وحدت بن چکی ہے۔ اور اکناف عالم میں بسنے والے افراد مختلف قسم کے رشتوں سے مربوط ہو چکے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ صحائف و نشریات نے اس ربط کے قیام اور افزائش میں گراں قدر حصہ لیا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کو بھی توفیق ملی ہے کہ وہ صحافتی لٹریچر کے ذریعہ اسلام کے پیغام کو دنیا تک پہنچائے۔ اور اس طرح نہ صرف اپنے فرض کو ادا کرے بلکہ قرآن مجید اور خاتم الانبیاء علیہ السلام کی پیشگوئیوں کو پورا کرنے کا موجب بنے۔ یہ عظیم الشان کام صحیح معنوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد خلافت میں ہی انجام پایا ہے۔ اس لحاظ سے یہ کام خلافت ثانیہ کی صداقت کا بھی عظیم الشان ثبوت ہے۔

زیر نظر مضمون میں کوشش کی گئی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے نظام یا اس کے افراد کے اہتمام میں شائع ہونے والے جرائد کا تعارف کرایا جائے۔ اس فہرست کو قطعی طور پر مکمل نہیں کہا جا سکتا۔ کیونکہ ممکن ہے کہ بعض رسائل کا ذکر اس میں نہ آسکا ہو تاہم اس مجموعہ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوگا کہ اس وقت صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جس نے اسلام کے پیغام کی اشاعت کے لئے اس وسیلہ سے کماحقہٗ فائدہ اٹھایا اور نہ صرف ملک کی مقامی زبان میں تبلیغ اسلام کا اہتمام کیا۔ بلکہ بین الاقوامی طور پر سمجھی جانے والی زبانوں میں بھی خدا تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق کے مطابق پیغام حق کی اشاعت کے لئے جرائد و رسائل کا اہتمام کیا ہے۔

اس مقالہ میں اخبارات و رسائل کی ترتیب ان کے آغاز اشاعت کے لحاظ سے رکھی گئی ہے۔ اور ان کے مقاصد پالیسی اور ان کے چلانے والوں کے ناموں کے متعلق بھی واقفیت بہم پہنچائی گئی ہے۔

الحکم قادیان

یہ سلسلہ احمدیہ کا پہلا اخبار ہے جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا بازو قرار دیا تھا۔ اسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آخری زمانہ میں جماعت کی خدمت کا عظیم موقعہ ملا ہے۔ یہ تاریخ احمدیت کا حامل ہے۔ اور اس کا نام ہمیشہ کے لئے زندہ رہے گا۔

اسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک پرانے اور مخلص صحابی حضرت شیخ یعقوب علی صاحب تراب (عرفانی الاسدی) نے اکتوبر ۱۸۹۷ء میں امرتسر سے جاری کیا۔

۱۸۹۸ء میں اسے قادیان منتقل کیا گیا۔ پہلے یہ دستی پریس پر چھپتا رہا۔ پھر ۱۹۰۷ء میں اخبار نے اپنے سرمایہ سے مشین پریس مہیا کیا۔

۱۹۲۵ء کے نصف اول میں اس اخبار کے ایڈیٹر ولایت تشریف لے گئے۔ اور ۱۹۲۷ء میں یورپ اور بلاد عربیہ کی سیاحت سے واپس آئے۔ اس سفر کے دوران میں آپ حج کی سعادت سے بھی مشرف ہوئے اور بھی بعض ناگزیر حالات پیش آئے۔ جن کی وجہ سے اخبار کی اشاعت ۱۹۳۲ء تک معرض التواء میں رہی۔

جنوری ۱۹۳۴ء میں اس کا دوبارہ احیاء ہوا۔ اس دور میں اس کے ایڈیٹر شیخ محمود احمد صاحب (مجاہد مصری) عرفانی مرحوم ابن حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی الاسدی مقرر ہوئے جو تا وفات اس اخبار کے ایڈیٹر رہے۔

تقسیم ملک کے بعد ۱۹۵۱ء میں الحکم تیسری بار کراچی سے جاری کیا گیا۔ اس دور میں اس کے ایڈیٹر حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی الاسدی کے نبیرہ مکرم شیخ محمد سلیمان صاحب خالد عرفانی ہیں۔

الحکم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلمات طیبہ کے محفوظ کرنے و مخالفین کے ہر قسم کے اعتراضات کا جواب دینے اور سلسلہ احمدیہ کے حقوق کو محفوظ کرانے میں بیش قیمت خدمات سرانجام دی ہیں۔ احمدیت کی تاریخ میں اس کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا۔

ہفتہ وار البدر قادیان

یہ اخبار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک بزرگ صحابی منشی محمد افضل صاحب مرحوم نے مشرقی افریقہ سے واپسی پر ۱۹۰۲ء میں قادیان سے جاری کیا جو ان کی وفات تک باقاعدہ ہفتہ وار جاری رہا۔ آپ کی وفات کے بعد چند روز توقف کے بعد یہ دوبارہ جاری ہوا۔ اس دفعہ اس کی ادارت کے فرائض حضور اقدس کے ایک بزرگ اور مقرب صحابی حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب کے سپرد ہوئے۔ جو بعد میں خلافت ثانیہ کے عہد میں ایک لمبے عرصہ تک انگلستان اور امریکہ میں تبلیغ کے فرائض ادا کرتے رہے۔ اور اس کے بعد سلسلہ کے بعض اہم عہدوں پر فائز رہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آپ کے تقرر پر بہت خوشی کا اظہار فرمایا۔ اور ایسا لائق اور صالح ایڈیٹر ملنے کو اخبار کی قسمت جاگ اٹھنے سے تعبیر فرمایا دور جدید میں اس کا نام "البدر" کی بجائے بدر کر دیا گیا۔

اس اخبار کو بھی احمدیت کی تاریخ میں بڑا اہم مقام حاصل ہے۔ الحکم اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک بازو تھا۔ تو "البدر" آپ کا دوسرا بازو تھا۔ "البدر" نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلمات کو محفوظ کیا۔ الہامات اور تازہ وحی احباب جماعت تک پہنچانے میں نہایت احتیاط سے اپنے فرض کو ادا کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ڈائریاں۔ وقت کے تقاضا کے لحاظ سے اہم دینی علمی اور اخلاقی مضامین کے علاوہ اس میں حضرت خلیفہ اولؓ کا درس القرآن بھی شائع ہوتا رہا۔ یہ اخبار خلافت اولیٰ کے زمانہ تک جاری رہا۔ اور ۱۹۱۲ء میں بند ہو گیا۔

ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز (انگریزی)

یہ رسالہ ۱۹۰۲ء میں مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے مرحوم کی ادارت میں جاری ہوا۔ آپ کے بعد حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ بی۔ اے مترجم قرآن (انگریزی) مکرم ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے سابق مبلغ جرمنی حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ ایم اے سابق امام مسجد لنڈن مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب نیاز بی۔ اے سابق مبلغ جاپان اور مکرم چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی کو اس رسالہ کی ادارت کا فخر حاصل ہوا۔

۱۹۲۵ء سے ۱۹۳۱ء تک یہ رسالہ لنڈن سے مبلغین سلسلہ احمدیہ لنڈن کی ادارت میں نکلتا رہا۔ پھر واپس قادیان آ گیا۔ تقسیم ملک کے بعد یکم جنوری ۱۹۵۳ء سے جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم اے مرحوم سابق مبلغ امریکہ کی ادارت میں ربوہ سے شائع ہونا شروع ہوا۔ جناب صوفی صاحب موصوف کی وفات کے بعد چند ماہ سے جناب چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی بی۔ اے اس رسالہ کے ایڈیٹر مقرر ہوئے ہیں۔

جماعت کے مخلص اور مستعد نوجوانوں سے ضروری گذارش

مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت متعدد اعلانات الفضل میں آپ کی نظر سے گذر چکے ہوں گے۔ کہ حسب سابق امسال بھی جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں جلسہ سے متعلقہ انتظامات کے لئے نظارت حفاظت کو نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں نوجوانوں نے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ مگر مطلوبہ تعداد ابھی تک پوری نہیں ہوئی۔ لہٰذا امید کی جاتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ مخلص اور مستعد نوجوان اس سلسلہ میں اپنی خدمات پیش کر کے عند اللہ ماجور ہوں گے۔ نیز جملہ امراء۔ پریذیڈنٹ اور قائدین حضرات کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ایسے والنٹیئر نوجوانوں کو ۲۳ر دسمبر کی شام تک ربوہ پہنچنے کی ہدایت فرمائیں۔ اور وہ ربوہ میں اپنی آمد پر گذشتہ سالوں والی جگہ (نزد جامعہ احمدیہ) میں ہی رپورٹ کریں۔

(نظارت حفاظت ربوہ)

یہ رسالہ یورپ اور دوسرے ممالک میں تبلیغ اسلام کی غرض سے شروع کیا گیا تھا۔ اور اس نے اپنے فرض کو نہایت احسن طور پر نبھایا ہے۔ شروع شروع میں خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مضامین اس رسالہ میں شائع ہوتے رہے۔ دنیا کے مذاہب پر نظر کے علاوہ انبیاء کرام کی معصومیت کو ثابت کرنا اس کے اہم فرائض میں سے تھا۔ نیز اس میں اسلام۔ قرآن کریم۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امام وقت پر کئے گئے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ لوگوں کو مصلح وقت۔ اس کے دلائل و نشانات اس کی تعلیم اور اعتقادات۔ اس کے علوم و معارف اور خدا تعالیٰ تک پہنچنے کے لئے اس کے تجویز کردہ رستہ سے واقفیت بہم پہنچانے میں اس رسالہ نے بہت اہم حصہ لیا ہے۔

(۴) ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز (اردو)

یہ رسالہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد پر مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے مرحوم کی ادارت میں جاری ہوا۔ مولوی صاحب موصوف کے قادیان سے چلے جانے کے بعد مکرم مولوی محمد دین صاحب ... سابق مبلغ امریکہ حال ناظر تعلیم ربوہ مکرم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل آف گولیکی صوفی عبد القدیر صاحب نیاز بی اے سابق مبلغ جاپان اور مولوی علی محمد صاحب فاضل اجمیری کو اس کے مدیر ہونے کا فخر حاصل ہوا۔ تقسیم ملک کے بعد یہ رسالہ ابھی تک دوبارہ جاری نہیں ہوا۔

یہ رسالہ اسی نام کے انگریزی رسالہ کا اردو ایڈیشن تھا۔ جو اپنے وقت میں اپنے فرائض کو نہایت عمدگی سے نبھاتا رہا۔ اور جس کے فائل علم کا عمدہ ذخیرہ ہیں۔ اس رسالہ میں دوسرے قیمتی مضامین کے علاوہ ضمیمہ کے طور پر حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحبؓ کی بیان فرمودہ تفسیر القرآن بھی بالاقساط چھپتی رہی۔ جو اب علیحدہ کتابی شکل میں جمع کر دی گئی ہے۔

(۵) ماہنامہ تشحیذ الاذہان قادیان

نوجوانان احمدیت کے اندر تحریر کا ملکہ پیدا کرنے کی غرض سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۰۶ء میں جاری فرمایا۔ شروع شروع میں یہ رسالہ سال میں چار بار نکلتا تھا۔ بعد میں ماہوار کر دیا گیا۔ اس کا نام خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تجویز فرمایا۔ ۱۹۱۱ء میں اس کے مدیر مکرم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل مقرر ہوئے۔

اور ۱۹۲۱ء تک ان کی ادارت میں یہ رسالہ باقاعدہ اور اپنی روایات کے مطابق نکلتا رہا۔ بعد میں ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز (اردو) کو مدد پہنچانے کے لئے اس میں مدغم کر دیا گیا۔ اگرچہ یہ رسالہ نوجوانوں کا سمجھا جاتا تھا۔ لیکن تاہم اپنے زمانہ میں اس نے سلسلہ کی اہم خدمات سرانجام دی ہیں۔ یہ رسالہ حضرت اقدس کے کلمات طیبات جماعت تک پہنچاتا رہا۔ اسلام اور احمدیت پر وارد ہونے والے اعتراضات کے جوابات دیتا رہا۔ اسلام کا منور چہرہ دنیا کے سامنے پیش کرنا: مشاہیر کی سوانح عمریاں شائع کرنا اور مسائل شرعیہ سے ناواقف لوگوں کو واقفیت بہم پہنچانا اس کے اہم فرائض میں سے تھا۔

(۶) "تعلیم الاسلام" قادیان

یہ رسالہ جولائی ۱۹۰۶ء میں قادیان سے جاری ہوا۔ اس کا اہتمام ہیڈ ماسٹر صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ماتحت تھا۔ اور نگرانی کے فرائض حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحبؓ کے سپرد تھے۔ اس رسالہ میں تفسیر القرآن بالاقساط اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تازہ وحی اور الہامات چھپتے رہے۔ سکول سے متعلق خبریں اور اس کی رپورٹ بھی شائع ہوتی رہی۔

(۷) "تفسیر القرآن" قادیان

اس نام کا ایک رسالہ زیر اہتمام صدر انجمن احمدیہ قادیان ۱۹۰۸ء کے اوائل میں جاری کیا گیا۔ اور خلافت اولیٰ کے زمانہ تک سال میں چار بار نکلتا رہا۔ اس میں قرآنی حقائق و معارف بیان کئے جاتے رہے۔ اپنے زمانہ میں اس رسالہ نے قرآن کریم کی بیش قیمت خدمات سرانجام دیں۔

(۸) "الحق" دہلی

حضرت میر قاسم علی صاحبؓ نے جنوری ۱۹۱۰ء میں دہلی سے جاری کیا۔ جو خلافت ثانیہ کے زمانہ تک باقاعدہ نکلتا رہا۔ ۱۹۱۶ء میں اس کے ایڈیٹر ہجرت کر کے قادیان تشریف لے آئے۔ تو وہاں یہ "اخبار فاروق" کی شکل میں جلوہ گر ہوا۔

مخالفین اسلام خصوصاً دیانندیوں کی طرف سے اسلام پر کئے گئے اعتراضات کا جواب دینا اور ان کی تعلیم کا بطلان کرنا مسلمانوں میں باہمی اتحاد و اتفاق بڑھانا اور اختلافات باہمی سے اجتناب کرنا۔ رعایا میں حکومت کے لئے وفاداری اور اطاعت کے لئے مخلصانہ جوش پیدا کرنا اس کے اہم مقاصد تھے۔

حضرت میر صاحبؓ نے اپنی زندگی میں عیسائیوں کے ساتھ متعدد مباحثات کئے۔ ان مناظروں اور مباحثات کی روئیداد بھی الحق کے ذریعہ لوگوں تک پہنچتی رہیں۔ جب اخبار "پیغام صلح" لاہور سے نکلا۔ تو یہ اخبار سلسلہ کی تائید میں پیش پیش تھا اور اپنے خاص رنگ میں اس نے بہت مفید لٹریچر شائع کیا۔

(۹) "نور" قادیان و لاہور

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے زمانہ میں ۱۹۱۰ء میں جاری ہوا۔ اس کے مدیر و مالک سردار محمد یوسف صاحب سابق سورن سنگھ ودوان تھے۔ یہ اخبار تقسیم ملک تک قادیان سے نکلتا رہا۔ وقتی حالات کے ماتحت درمیان میں بعض اوقات کچھ عرصہ کے لئے اس کی اشاعت معرضِ التواء میں پڑ جاتی رہی۔ لیکن بعد میں دوبارہ جاری ہو گیا۔ تقسیم ملک کے بعد کچھ عرصہ کے لئے لاہور سے بھی شائع ہوا۔ مگر سردار صاحب موصوف کی وفات پر بند ہو گیا۔ ہندوستان میں سکھوں اور آریوں میں تبلیغ اسلام کا فرض ادا کرنے میں اس اخبار نے اہم حصہ لیا ہے۔ اس کے بڑے بڑے مقاصد یہ تھے۔

(۱) اسلام کی خوبیوں اور برکات کا ذکر کرنا اور دیگر مذاہب پر اس کی حقیقت ظاہر کرنا

(۲) آریوں اور دیگر مذاہب کے حملہ سے اسلام کو بچانا۔

(۳) اسلام کے منور چہرہ سے الزامات کی غبار کو دلائل عقلی و نقلی سے دور کرنا۔

(۴) سکھوں کو اسلام کی دعوت دینا۔ اور حضرت بابا نانک صاحبؒ کی تعلیم ان تک پہنچانا

سردار صاحب موصوف کو سکھوں میں تبلیغ اسلام کا بہت شوق تھا۔ آپ نے اسی غرض سے قرآن کریم کا ترجمہ گورمکھی زبان میں کیا۔ اور اس کی اشاعت وسیع پیمانہ پر سکھوں میں کی۔

(۱۰) ماہنامہ "احمدی" دہلی

یہ رسالہ بھی حضرت میر قاسم علی صاحبؓ مدیر "الحق" دہلی نے جنوری ۱۹۱۹ء میں دہلی سے جاری کیا۔ جو حضرت میر صاحب موصوفؓ کی قادیان میں ہجرت کے بعد بند ہو گیا۔ اس رسالہ میں مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کے اعتراضات کے جوابات اور ان کی کتاب "شعوذات مرزا" کا جواب بالاقساط چھپتا رہا۔ اپنے وقت میں اس رسالہ نے نہایت مفید کام کیا ہے

(۱۱) "الاسلام" لاہور

۱۹۱۱ء میں چوہدری عبد اللطیف خان صاحب واحد برگنا جوری نے جاری کیا۔ اس کا موضوع عام اور وسیع تھا۔ لیکن اشاعت اسلام اہل اسلام اور کل اہل ہند کی دینی و دنیوی بھلائی اور انہیں حکومت وقت کی اطاعت کی تلقین کرنا اس کے اہم اغراض میں سے تھا۔

(۱۲) "احمدی خاتون" قادیان

مدیر الحکم حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی الاسدی نے ۱۹۱۳ء میں قادیان سے جاری کیا۔ جو چند سال تک باقاعدہ شائع ہوتا رہا۔ لیکن بعد میں بند ہو گیا۔ یہ رسالہ محض عورتوں کے لئے تھا۔ اور اسی کے نقطۂ خیال سے اس میں مضامین شائع ہوتے رہے۔ عورتوں میں اخبار بینی کے علاوہ اخبار نویسی کا مذاق پیدا کرنا اصلاحِ نسواں اور ان کی صحیح رہنمائی اور تربیت کرنا اس رسالہ کے اہم مقاصد تھے۔ (باقی)

عطیہ جات برائے مہمان خانہ و لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

احباب و قارئین کرام کی خدمت میں بذریعہ اعلان ہذا تحریک کی جاتی ہے۔ کہ وہ لنگر کی مندرجہ ذیل ضروریات میں حسب توفیق فرداً فرداً یا اجتماعی طور پر حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔ اسی طرح محترم بہنوں کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ بھی اس میں شامل ہوں۔ اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ان ضروریات میں سے جو بھی وہ عطیہ کی صورت میں دے سکیں۔ اپنے ہمراہ لائیں۔ اور لنگر خانہ کے دفتر میں جمع کرا کے رسید حاصل کر لیں۔

مندرجہ ذیل اشیاء کی اکثر اور عام ضرورت رہتی ہے۔

(۱) میز پوش خورد و کلاں۔

(۲) غلاف تکیہ

(۳) دسترخوان خورد و کلاں۔

(۴) ٹریوں میں کھانا پڑ ڈالنے والے ...

(۵) بستروں میں استعمال ہونے والے ... یا موٹی چادریں یا دو تہیں۔

(۶) بستر کی دریاں۔

(۷) اس کے علاوہ اگر کوئی اس غرض کے لئے نقدی میں امداد فرمائیں۔ تو وہ شکریہ کے ساتھ وصول کی جائیگی۔

(افسر لنگر خانہ ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

جلسہ سالانہ اور جمع صلوٰتین

جلسہ سالانہ کے ایام میں شرعی ضرورت کے ماتحت نماز ظہر و عصر اور شام و عشاء جمع ہوجایا کرتی ہیں۔ جمع صلوٰتین کی صورت میں بعض احباب کو غلط فہمی ہوجاتی ہے۔ اگر پہلی نماز ہو چکی ہو تو وہ تذبذب میں پڑ جاتے ہیں کہ پہلی نماز پڑھیں یا دوسری میں شامل ہوں اور اگر دوسری نماز میں شامل ہو گئے ہیں اور سلام پھیرنے پر معلوم ہوا کہ یہ تو عصر یا عشاء کی نماز تھی تو ایسی صورت میں ان کی کون سی نماز ہوئی۔ اس بارہ میں احباب کی اطلاع کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فیصلہ کا مفہوم پیش کیا جاتا ہے۔ جس کے مطابق عمل ہونا چاہیئے۔

حضور کا فیصلہ یہ ہے کہ۔ آنے والے صاحب کو اگر پتہ لگ جائے کہ دوسری نماز شروع ہے تو پہلے پہلی نماز پڑھے اور پھر دوسری نماز کے لئے باجماعت نماز میں شامل ہو۔ اور اگر عدم علم کی صورت میں پہلی نماز کے خیال سے دوسری نماز میں شامل ہو گئے ہیں تو جو امام کی نماز ہے وہ ان کی ہوگی اور پہلی نماز بعد میں پڑھ لے۔

عہدیداران متعلقہ کو چاہیئے کہ احباب جماعت کو اس مسئلہ سے اچھی طرح واقف کردیں۔

ناظر اصلاح وارشاد ربوہ

داخلہ پنجاب کیڈٹ کالج حسن ابدال

یہ کالج میٹرک۔ انٹرمیڈیٹ سینیئر کیمبرج اور فوجی امتحان داخلہ کیلئے کیڈٹ تیار کرتا ہے۔ داخلہ اپریل ۱۹۵۷ء میں ہوگا۔ انتخاب کے لئے انگریزی و ریاضی کا تحریری امتحان ہوگا۔ کامیاب ہونے والے انٹرویو کے لئے طلب ہوں گے۔ امتحان کے سینٹر لاہور۔ ملتان۔ راولپنڈی و پشاور۔ سالانہ اخراجات ۱۸۰۰/- روپے۔ وظائف مالیتی ۶۰۰/- تا ۱۲۰۰/- کی ایک بڑی تعداد ہے۔ جو مستحقین کو دیئے جائیں گے

شرائط داخلہ:۔ برائے ہشتم پیدائش ۱/۴/۴۴ سے پہلے کی مارچ ۱۹۵۷ء میں ساتویں کا کورس مکمل ہو۔ برائے نہم پیدائش ۱/۴/۴۳ سے پہلے کی۔ اور مارچ ۱۹۵۷ء میں آٹھویں کا کورس مکمل ہو۔ پراسپکٹس و فارم درخواست مبلغ آٹھ آنے کے ٹکٹ بھیج کر پرنسپل سے طلب کریں۔ درخواستوں کی آخری تاریخ ۱۳/۱۲/۵۶ ہے۔

(پاکستان ٹائمز ۳۰/۱۱/۵۶) ناظر تعلیم ربوہ

پاکستان نیوی میں کمشن

امتحان داخلہ جنوری ۱۹۵۷ء میں۔ شرائط:۔ پاکستانی میٹرک سیکنڈ ڈویژن یا سینیئر کیمبرج عمر ۱/۷/۵۷ کو ۱۶ تا ۱۸½ درخواستیں ۱۵/۱۲/۵۶ تک بنام نیول ریکروٹنگ افسر۔ نیول بیرکس کوین روڈ کراچی یا ۲۶ مال لاہور یا ۵۸ مال پشاور۔ (پاکستان ٹائمز ۲/۱۲/۵۶) ناظر تعلیم ربوہ

اُذْکُرُوا مَوْتَاکُمْ بِالْخَیْرِ

عاجز کے والد مرزا محمد حسین صاحب ۲۶ نومبر ۱۹۵۶ء بعد دوپہر اپنے آبائی گاؤں فتح پور ضلع گجرات میں وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے حضرت سید محمود شاہ صاحب رضی اللہ عنہ (جو کہ ۳۱۳ صحابہ میں سے تھے) اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی محبت کے طفیل ۱۹۱۸ء میں احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ جملہ اقربا و عزیز تمام کے تمام غیر احمدی تھے۔ انہوں نے ہر طرح سے مخالفت کی مگر آپ نے ان کی مخالفت کی کوئی پرواہ نہ کی۔

دینی تعلیم کسی باقاعدہ درسگاہ میں حاصل نہیں کی تھی لیکن سلسلہ کی کتب کے مطالعہ کی برکت سے آپ دینی مسائل پر کافی عبور رکھتے تھے اور کئی مرتبہ غیر احمدی علماء اور سجادہ نشینوں سے کامیاب گفتگو فرماتے تھے۔ تبلیغ کا خاص جوش تھا۔ جب کبھی اطلاع ملتی کہ فلاں مقام پر کوئی دوست تبادلہ خیالات کرنا چاہتا ہے آپ فوراً وہاں پہنچ جاتے۔ آپ کی دینی قابلیت و فن خطابت کے دوست و دشمن سبھی معترف تھے۔ اپنے گاؤں کے اردگرد کی جماعتوں کو سنبھالنے۔ ان کی تربیت و اصلاح کرنے میں آپ خاص دلچسپی لیا کرتے تھے گذشتہ دو تین سالوں سے آپ صاحب فراش تھے وفات کے وقت عمر تقریباً ۵۵ سال تھی۔ پسماندگان میں عاجز کے علاوہ دو بھائی اور ایک غمزدہ والدہ چھوڑی ہیں۔ دونوں بھائی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اب سارے خاندان کا (بوجھ

مرکزی دفتر اور ہال خدام الاحمدیہ۔ غیر معمولی جدوجہد

خدام الاحمدیہ کے جملہ عہدیداران اور ارکان کی فوری توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ کے مرکزی دفتر اور ہال کی تعمیر کے لئے ۱۹۵۵ء کے سالانہ اجتماع میں فیصلہ ہوا تھا کہ اس مقصد کے لئے تین سال میں پچاس ہزار روپیہ جمع کیا جائے۔ مگر بعض مجالس کے اس طرف کما حقہٗ توجہ نہ دینے کی وجہ سے ابھی تک مقررہ رقم میں سے نصف رقم بھی جمع ہو کر مرکز میں نہیں پہنچی۔ جس کی وجہ سے ابھی تک یہ عمارت تشنۂ تکمیل ہے۔ لہٰذا امسال سالانہ اجتماع پر شوریٰ کے جملہ ممبران نے یہ محسوس کیا ہے کہ اس کی فوری تکمیل ضروری ہے۔ لہٰذا فیصلہ فرمایا ہے کہ بقیہ رقم جو ۳۴ ہزار کے لگ بھگ ہے اس کی فراہمی کے لئے ہر ممکن ذرائع اختیار کئے جائیں۔ لہٰذا جملہ مجالس تعمیر کا مجوزہ بجٹ کا بقیہ اسی سال کے اندر اندر ادا کرنے کی کوشش کریں۔ نیز یہ تجویز کیا گیا ہے کہ جو مجالس یا حضرات مندرجہ ذیل صورت میں آنے والی نوجوان نسل کے لئے نیک مثال قائم کریں تو ان کے نام دفتر مرکزیہ کے ہال میں کندہ کرائے جائیں تاکہ رہتی دنیا تک ان کے لئے دعا ہوتی رہے۔ اور وہ زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن سکیں۔

(۱) ایسی مجالس جو اپنے مجوزہ بجٹ سے ۱½ گنا فراہم کرکے جمع کرائیں۔

(۲) ایسے حضرات جو کم از کم یکصد روپیہ بطور عطیہ دیں۔

(۳) ایسے خدام جن کا شرح کے مطابق یکصد یا اس سے اوپر بنتا ہو اور وہ اس سال کے اختتام تک ڈیڑھ گنا ادا کر دیں۔

کیونکہ یہ دفتر اور ہال مجلس عالمگیر کے مرکز میں تعمیر ہو رہا ہے۔ لہٰذا بیرونی ممالک کی مجالس اور ارکان سے بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ اس کار خیر میں حصہ لینے میں پاکستان کی مجالس اور ارکان سے پیچھے نہیں رہیں گے۔

نوٹ:۔ اس سلسلہ میں کسی مجلس یا رکن کی طرف سے ملنے والی ہر تجویز شکریہ کے ساتھ قبول کی جائے گی۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواستہائے دعا

(۱) میری ہمشیرہ صاحبہ اہلیہ عبدالحمید صاحب عباسی ڈیری سپروائزر کلورکوٹ ضلع میانوالی دل کی بیماری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت خصوصاً خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے درخواست دعا ہے۔ قاضی بشیر احمد کھوکھر وان مرچنٹ مین بازار شیخوپورہ

(۲) خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیز منظور احمد عرصہ تین چار ماہ سے بیمار ہے۔ نیز میری اہلیہ اور بچہ بھی بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا مرحمت فرمائے۔ آمین محمد عاشق دفتر مسیحا

(۳) خاکسار کا لڑکا محمد اظہر طاہر گردے کی بیماری میں مبتلا ہے احباب جماعت بچہ کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ مستری محمد اسمٰعیل ریلوے پکے کوارٹر مغلپورہ لاہور

(۴) میرا لڑکا محمود احمد ایک مخدوش مکان کی دیوار سے گر پڑا اور پھر دیوار اس پر گر پڑی اور بے حد زخمی ہوگیا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین محمد اسمٰعیل خاں پنشنر چک نمبر ۱۱۔ ایل براہ ہڑپہ ضلع منٹگمری

(۵) میری بہن کچھ دنوں سے بیمار ہے۔ احباب سے اس کی مکمل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد صالح۔ کراچی)

ولادت خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے بمقام ربوہ مؤرخہ ۲۵/۱۱/۵۶ کو بروز اتوار بعد نماز عشاء چوتھا بھائی عنایت فرمایا ہے۔ جس کا نام طاہر احمد ظفر رکھا گیا ہے احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر اور دین و دنیا میں ترقی کے لئے درخواست دعا ہے۔

منصور احمد ظفر ابن مولوی ظفر محمد صاحب ظفر مولوی فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ

(بوجھ) میرے اوپر ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحیح طور پر مجھے اس فرض سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سب سے بڑھ کر افسوس اس بات کا ہے کہ میں والد صاحب کی آخری ملاقات و زیارت سے بے نصیب رہا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ افراد خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمیں والد صاحب مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

غمزدہ مرزا محمد لطیف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ معتمد احمدیہ ہال میگزین لین کراچی نمبر ۲

روسی پروپیگنڈا کا مقصد عرب ممالک میں پھوٹ ڈالنا ہے

عراق نے ترکیہ سے فوجیں بھیجنے کی درخواست نہیں کی

بغداد ۶ دسمبر۔ حکومت عراق کے ایک ترجمان نے اس روسی اطلاع کی پرزور تردید کی ہے کہ عراق نے ترکیہ سے ملک میں فوجیں بھیجنے کی درخواست کی ہے۔ ترجمان نے روس کی تاس خبر رساں ایجنسی کی اس رپورٹ کو "مخالف عراق روسی پروپیگنڈا اور بے بنیاد جھوٹ" قرار دیا ہے۔

تاس نیوز ایجنسی نے اپنی خبر میں کہا تھا۔ کہ عراق نے ترکیہ سے درخواست کی تھی کہ وہ ملک میں اس قومی تحریک کو دبانے کے لئے ترک افواج کو بھیجا جائے جس کے تحت حکومت کے مستعفی ہو جانے اور بغداد پیکٹ سے علیحدگی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے

عراقی ترجمان نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اس روسی پروپیگنڈا کا مقصد مشرق وسطیٰ میں بد دلی پھیلانا۔ عرب اتحاد کو پارہ پارہ کرنا اور عراق اور دوسرے عرب ممالک میں غلط فہمیاں پھیلانا ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ روسی حکومت اور تاس بے بنیاد پروپیگنڈا کر رہے ہیں جو اس قابل نہیں کہ اس کا جواب دینے کی زحمت کی جائے۔

ترجمان نے یہ بھی بتایا ہے کہ نئی عراقی پارلیمنٹ کے اجلاس کا ایک ماہ کے لئے التواء اس لئے کیا گیا ہے کہ حکومت کو نئے بل مرتب کرنے کے لئے وقت مل سکے۔ ترجمان نے کہا کہ گذشتہ ہفتے کو پارلیمنٹ کے ملتوی کرنے کا شاہی فیصلہ حکومت اور ایوان کے چیئرمین کے مشورہ اور اتفاق کے ساتھ کیا گیا تھا۔ یہ محض ایک انتظامی اقدام تھا تاکہ حکومت کے مختلف محکموں کو نئے بلوں کی تیاری اور نئے مالی سال کے بجٹ کے لئے محکمانہ کارروائی کا وقت مل سکے۔

افریقیائی ملکوں میں امریکہ کا وقار بڑھ گیا ہے

واشنگٹن ۶ دسمبر مصر کے ایک ممتاز ماہر تعلیم نے کل یہاں کہا ہے کہ امریکہ نے مشرق قریب کے بحران میں جو رویہ اختیار کیا ہے۔ اس سے امریکہ کو ایشیا اور افریقہ کے ملکوں کی دوستی حاصل ہو گئی ہے اور وہ امریکہ کی عزت کرنے لگے ہیں

قاہرہ یونیورسٹی کے سابق نائب صدر ڈاکٹر حسین کمال سلیم نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے اخلاقی قدروں پر مبنی موقف کی بہت تعریف کی جا رہی ہے ڈاکٹر سلیم اتوار کو امریکہ پہنچے تھے وہ ایک خاتون صحافی آلیفیتہ السعید اور وزارت تعلیم کے اسسٹنٹ انڈر سیکرٹری ڈاکٹر نجیب ہاشم کے ہمراہ ایک ماہ کے دورے پر یہاں آئے ہیں۔

ڈاکٹر سلیم نے ہنگری میں سوویٹ مداخلت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ مصر کے لوگ ہنگری کے لوگوں کی خواہش آزادی کی پرجوش حمایت کرتے ہیں۔

اعلان نکاح

مکرم برادرم چوہدری ظہور الدین صاحب سنوری پسر منشی محمد حسن صاحب وکیل مرحوم حال سیالکوٹ چھاؤنی کا نکاح مسماۃ منظور فاطمہ دختر محمد علی صاحب مرحوم ساکن معراجکے تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کے ساتھ بعوض مبلغ ۵۰۰/- روپیہ حق مہر مؤرخہ ۲۳/۱۱/۵۶ کو پڑھا گیا۔ مؤرخہ ۲۴/۱۱/۵۶ کی صبح کو رخصتانہ عمل میں آیا۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے آمین محمد احمد قمر سنوری

قائد مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر

سندھ پر پل تعمیر کرنے کی تجویز:

دادو ۶ دسمبر دادو اور نواب شاہ کے اضلاع کو ملانے کے لئے دریائے سندھ پر ایک پل تعمیر کرنے کی تجویز پر غور کیا جا رہا ہے۔ اس تجویز پر ضلع ترقیاتی بورڈ دادو کے اجلاس میں غور کیا گیا تھا۔ محکمہ تعمیرات عامہ کے حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس بارہ میں ایک مفصل تجویز [illegible] پر غور کر سکے

نیو یارک کیلئے ۶۵ منزلہ عمارت

نیو یارک ۶ دسمبر۔ نیو یارک میں راک فیلر سنٹر کے قریب شہر کے قلب میں ایک اور فلک بوس عمارت کا منصوبہ بنایا گیا ہے جو ۶۵ منزلوں پر مشتمل ہو گی۔ کئی نسلوں سے اس قدر بلند عمارت یہاں تعمیر نہیں کی گئی۔ یہ عمارت تقریباً ایک لاکھ مربع فٹ کے رقبے میں ہو گی۔ اس پر پانچ سے چھ کروڑ ڈالر تک لاگت آئے گی اور اسے مکمل طور پر ائیر کنڈیشنڈ بنایا جائے گا۔

اس عمارت کے ۳۸ خودکار لفٹ ہوں گے عمارت کے سامنے کا رخ چمکدار فولاد سے بنایا جائے گا۔

گورنمنٹ کالج آف انجینئرنگ

لاہور ۶ دسمبر حکومت مغربی پاکستان نے پنجاب کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کا نام بدل کر گورنمنٹ کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کر دیا ہے۔

ملک کے نظام تعلیم میں ہمہ گیر تبدیلی لائی جائے گی

مرکزی وزیر تعلیم مسٹر ظہیر الدین کا اعلان

سلہٹ ۶ دسمبر۔ مرکزی وزیر تعلیم و صحت مسٹر ظہیر الدین نے یہاں اعلان کیا ہے کہ وہ ملک کے موجودہ نظام تعلیم میں ایک ہمہ گیر تبدیلی لانے کا عزم کر چکے ہیں۔ کیونکہ موجودہ نظام تعلیم انتہائی غیر موزون ہے۔

مرکزی وزیر تعلیم جو یہاں ایک جلسہ عام میں تقریر کر رہے تھے۔ حاضرین کو یقین دلایا کہ نظام تعلیم میں تبدیلی اسلامی بنیادوں پر لائی جائے گی۔ اور ملک کو ایک ایسا تعلیمی نظام دیا جائے گا۔ جو اسلامی اصولوں کی بنیاد پر مبنی ہو گا۔

وزیر تعلیم نے عوام سے اپیل کی۔ کہ وہ ضمنی انتخابات میں عوامی لیگ کے امیدواروں کو ووٹ دیں۔ انہوں نے سابقہ حکومتوں پر تنقید کی کہ وہ ملک کے غذائی مسئلہ اور دوسرے مسائل کے حل میں ناکام رہی ہیں۔

مسٹر ظہیر الدین نے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر سرکار پر الزام لگایا کہ انہوں نے متحدہ محاذ میں پھوٹ ڈالی ہے۔ انہوں نے عوامی لیگ کی حکومت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس نے غذائی مسئلہ حل کیا ہے۔ اور صوبے کی بہبود پر کروڑوں روپے صرف کئے ہیں۔

روسی فوجیں رومانیہ میں رہیں گی

ویانا ۶ دسمبر۔ سوویٹ یونین اور رومانیہ نے کل ماسکو میں ایک مشترکہ اعلان جاری کیا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ روسی فوجیں رومانیہ میں متعین رہیں گی۔

ماسکو ریڈیو نے کہا کہ یہ فیصلہ سوویٹ وزیر اعظم بلگانن اور رومانوی وزیر اعظم شیوا سٹو ئیگا کی بات چیت کے خاتمہ پر اس وجہ سے کیا گیا کہ یورپ کی بین الاقوامی صورت حال اس بات کی متقاضی ہے کہ سرخ فوج عارضی طور پر رومانیہ میں موجود رہے۔

ہنگری کے پناہ گزین کینیڈا میں

اٹاوہ ۶ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہنگری کے پناہ گزین آئندہ سال جنوری کے آخر تک دس سے بارہ ہزار کی تعداد میں یہاں پہنچیں گے

پاکستان کیلئے امدادی سامان کی خریداری

واشنگٹن ۶ دسمبر۔ امریکہ کے بین الاقوامی تعاون کے ادارے نے خریداری کے تازہ ترین اجازت نامے جاری کئے ہیں۔ ان میں پاکستان ایران اور ترکیہ کی اقتصادی امداد کے مختلف النوع سامان کی خریداری کے اجازت نامے بھی شامل ہیں

تعاون کا ادارہ کاروباری طبقے اور عوام الناس کی معلومات کے لئے وقتاً فوقتاً خریداری کی فہرست شائع کرتا رہتا ہے۔ اپنی تازہ ترین فہرست میں اس نے بتایا ہے کہ پاکستان کے لئے جس سامان کی خریداری کے اجازت نامے جاری کئے گئے ہیں۔ اس میں موٹر گاڑیاں انجن اور انجنوں کے پرزے۔ ایران کے لئے تربیت و نمائش صحت کا سامان اور ترکیہ [illegible]

گاڑیوں کے لئے نئے پاکستانی ڈبے

کراچی ۶ دسمبر۔ کراچی اور لانڈھی کے سٹیشنوں کے مابین چلنے والی شٹل ریل گاڑیوں میں مقامی استعمال کے نئے ڈبے لگائے جا رہے ہیں۔ یہ ڈبے جو مغلپورہ ورکشاپ لاہور میں تیار کئے گئے ہیں۔ برف کے سے سفید رنگ کے ہیں۔ ان ڈبوں کی پہلی کھیپ جس میں آٹھ ڈبے ہیں۔ کل کراچی پہنچ چکی ہے۔ جدید طرز پر تعمیر کئے ہوئے ان ڈبوں کے ساتھ خاص قسم کے پائیدان لگائے جا رہے ہیں تاکہ حادثات میں کمی واقع ہو سکے۔

۴ کے لئے ٹین کی چادریں اور ٹیلیفون کے پرزے شامل ہیں۔

تصحیح

۶ دسمبر ۱۹۵۶ء کے پرچہ میں صفحہ ۵ کے آخری کالم میں غلطی سے یہ مصرعہ کہ

؎ یہ تو خود اندھی ہے گر نیر الہام نہ ہو

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ حالانکہ یہ مصرعہ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

بقیہ صفحہ (۲) لیڈر

ہم اس کے مقابلہ میں آپ کے الہامات اور دیگر اقوال سے دکھائیں گے۔ کہ آپ نے اپنی نسلی اولاد خاص کر اپنے پیارے بیٹے محمود کے متعلق دعاؤں کی قبولیت کا ہی ہمیشہ ذکر فرمایا ہے اور ڈنکے کی چوٹ اعلان کیا ہے کہ پسر موعود آپ کی ذریت سے ہی ہوگا۔ یہ ایسی واضح باتیں ہیں کہ چیمہ صاحب کو بھی اگر انہوں نے واقعی حضور اقدس کی تصانیف کا کبھی مطالعہ کیا ہے۔ ان کا انکار کرنا محال ہے۔

پھر کیا یہ خیال کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد صلبی نہیں ہو سکتی بلکہ روحانی ہو سکتی ہے کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نظام میں استعارات اور تشبیہات پائی جاتی ہیں۔ گندی ذہنیت کی پیداوار نہیں ہے؟ شاید آپ کہیں یہ تو منفی پہلو ہے۔ اسلئے آیئے مثبت پہلو سے بھی صرف دو باتیں سن لیجئے۔ آپ کو معلوم ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے ہوشیار پور میں جو دعا فرمائی تھی وہ کن حالات میں فرمائی تھی۔ آپ نے یہ دعا اسلام کا ایک زندہ نشان اسلام اور منکران اسلام کو دکھانے کے لئے فرمائی تھی۔ یہ نشان ایک ایسے بیٹے کی پیدائش کے متعلق تھا۔ جس میں وہ تمام خوبیاں ہونگی۔ جن کا ذکر سبز اشتہار میں کیا گیا ہے۔ یہ نشان ان منکروں کے لئے تھا جو آپ کی زندگی میں موجود تھے۔ سبز اشتہار میں وہ خوشخبری ہے جو پسر موعود کی پیدائش کے متعلق اللہ تعالٰے نے آپ کو دی تھی۔ یعنی یہ خوشخبری آپ کی عظیم الشان دعا کی قبولیت پر شاہد ہے۔ دعا نہیں بلکہ قبولیت دعا اگر دعا ہوتی تو آپ کہہ سکتے تھے کہ آپ کی دعا نعوذ باللہ قبول نہ ہوئی تھی۔ یہ تو اللہ تعالٰے کی طرف سے آپکی دعا کی قبولیت کا بیان ہے۔ اب بتایئے اگر آپ کے ہاں ایسا لڑکا پیدا نہیں ہوا۔ تو کیا دشمنان اسلام کے سامنے آپ نعوذ باللہ جھوٹے نہیں ٹھہرتے اور یہ اسلام کا اچھا عظیم الشان نشان ہے کہ آپ خبر دیتے ہیں کہ اللہ تعالٰے نے آپ کی دعا ان الفاظ میں قبول فرمائی ہے۔ مگر آپ کے ہاں کوئی ایسا لڑکا پیدا ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ جو لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ وہ آپکے خیال کے مطابق نعوذ باللہ "فتنہ گر" چالباز اور خدا جانے کیا کیا ہے۔ چیمہ صاحب کچھ تو ان کو عقل کرنی چاہیئے۔

دوسری بات جو ہم یہاں کہنا چاہتے ہیں۔ وہ ولی نعمت اللہ علیہ الرحمت کی پیشگوئی ہے۔ جس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی صداقت کے ثبوت میں خود پیش کیا ہے۔ اس میں آپ نے یہ تو ضرور پڑھا ہوگا۔ ؎

دور او چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار مے بینم

یعنی جب مسیح موعود مہدی مسعود علیہ السلام کا زمانہ کامیابی کے ساتھ ختم ہوگا تو میں دیکھتا ہوں کہ اسکا بیٹا اس کی یادگار موجود ہے۔ یعنی اس کے نقش قدم پر ہے آپ فرمائیں گے کہ یہ تو روحانی "پسر" کے متعلق ہے۔ ہمارا جواب ہے کہ یہاں "روحانی پسر" مراد لینا ناممکن ہے۔ اور وہ اس طرح کہ اگر صرف روحانی مراد ہوگا تو اس کے ذکر کی کوئی ضرورت ہی نہ تھی۔ یہ تو کم عقل سے کم عقل بھی سمجھ سکتا ہے کہ ہر مامور من اللہ کی خواہ اس کی صلبی اولاد ہو یا نہ ہو اور اگر ہو تو نعوذ باللہ بد اطوار ہو تو روحانی اولاد اس کی ضرور ہوگی۔ کیونکہ یہ قیاس بھی نہیں کیا جا سکتا کہ اللہ تعالٰے ایک شخص کو اپنی طرف سے مامور بنائے اور اس کے کاروبار کو پھر آگے نہ چلائے اور اس کی ذات پر ختم کر دے۔ اسلئے اللہ تعالٰے نے حضرت ولی نعمت اللہ علیہ رحمۃ کو یہ خبر دی تھی۔ وہ تو کم از کم یہ جانتا ہے کہ میرے مامور ... کی روحانی اولاد ضرور ہوگی۔ ورنہ مامور من اللہ بھیجنے کا فعل سراسر غیر دانشمندانہ اور عبث ہوگا۔ اسلئے پسرش یادگار مے بینم میں محض روحانی پسر کی خبر دینا تحصیل حاصل تھی۔ مگر اللہ تعالٰے کی خبر تحصیل حاصل نہیں ہو سکتی۔ اسلئے پسرش سے مراد صلبی پسر کے سوا ہو ہی نہیں سکتی۔ (باقی)

ڈاکٹر امبیدکر کا انتقال

نئی دہلی ۶ دسمبر۔ بھارت کے مشہور سابق اچھوت لیڈر ڈاکٹر امبیدکر آج یہاں حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے تریسٹھ سالہ امبیدکر ایک بڑے سکالر اور ماہر قانون تھے اور بھارت کا آئین تیار کرنے میں آپ نے نمایاں حصہ لیا تھا۔ آپ حال ہی میں اپنے پیروؤں کی بھاری تعداد کے ساتھ بدھ مت قبول کر لیا تھا اس سے پہلے آپ تمام عمر اچھوتوں کو اونچی ذات کے ہندوؤں کے ظلم و ستم سے نجات دلانے کے لئے جدوجہد کرتے رہے تھے۔

غیر منافع بخش متروکہ املاک کا نیلام ۱۷ دسمبر سے شروع ہوگا

لاہور ۷ دسمبر۔ مغربی پاکستان کے وزیر بحالیات سید جمیل حسین رضوی نے بتایا ہے کہ صوبائی حکومت نے غیر منافع بخش متروکہ شہری املاک کو نیلام کرنے کا قطعی فیصلہ کر لیا ہے۔ نیلام ۱۷ دسمبر سے شروع ہو جائے گا۔

آپ نے بتایا کہ نیلام میں وہی طریق اختیار کیا جائے گا جو ۳۰ اور ۳۱ نومبر کو صوبائی حکومت مہاجر ارکان اسمبلی اور مہاجر نمائندوں کی کانفرنس میں طے پایا تھا۔

سید جمیل حسین رضوی نے بتایا کہ کانفرنس کے فیصلوں کے تحت منافع بخش رجسٹرڈ فیکٹریوں کا نیلام ہر شخص پر خواہ وہ مہاجر ہو یا غیر مہاجر کھلا ہوگا۔ اگر کسی رجسٹرڈ فیکٹری کے نیلام میں آخری بولی کوئی مہاجر دیگا تو اسے مالیت کا نصف اسی وقت ادا کرنا ہوگا اور باقی نصف اس کے دعاوی کی توثیق کے بعد توثیق شدہ مالیت سے وضع کر لیا جائے گا۔

آپ نے بتایا کہ غیر منافع بخش متروکہ شہری غیر رجسٹرڈ شدہ فیکٹریوں، مکانوں اور دوکانوں کا نیلام صرف مہاجروں پر کھلا ہوگا۔ غیر رجسٹرڈ فیکٹریوں کے نیلام کے بعد ملوکہ فیصلہ رقم اسی وقت جو تحریر ادا کرنا ہوگی اور باقی رقم توثیق شدہ دعاوی کی مالیت سے وضع کی جائے گی۔

غیر منافع بخش مکانوں اور دوکانوں کی صورت میں ایک چوتھائی رقم موقع پر وصول کی جائے گی۔ اور باقی رقم توثیق شدہ دعاوی کی مالیت سے وضع ہوگی۔ سید جمیل حسین رضوی نے بتایا کہ اگر کسی مہاجر کی توثیق شدہ کلیم کی مالیت نیلام کی بقایا رقم سے کم ہو تو باقی رقم نقد ادا کرنا ہوگی۔ البتہ اگر کوئی مہاجر یہ رقم یکمشت ادا نہ کر سکے تو اسے آسان قسطوں میں رقم ادا کرنے کی سہولت دی جائیگی۔

وزیر بحالیات نے بتایا کہ غیر منافع بخش شہری متروکہ املاک کے نیلام سے جو رقم جمع ہوگی وہ مہاجرین کے دعاوی کی توثیق کے بعد ان دعاوی کی مالیت ادا کرنے کے کام آئے گی۔

درخواست ہائے دعا

(۱) ہماری والدہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

محمود احمد مرزا نیلا گنبد لاہور

(۲) میرے چچا مرزا ضمیر علی صاحب ساکن ... وزیرآباد بیمار ہیں قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالٰے انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرما دے آمین

مرزا سعید احمد کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۸